سوال

(375)فرشتوں کی بابت سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں ان فرشتوں کے متعلق بتائیے جوانسان کی زندگی میں اس کے اعمال کاریکارڈ تیار کرنے پر مامور ہوتے ہیں۔ جو (رَقِیبٌ) اور (عَتِیدٌ) کے نام سے مذکورہ ہیں۔ جب انسان فوت ہوتا ہے تک کیا اس پر مقرر فرشتے بھی فوت ہوجاتے ہیں؟ یا انسان کے وفات کے بعد وہ کہاں چلے جاتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرشتوں کے حالات ومعاملات کا تعلق غیبی امور سے ہے۔ ان کا علم ہمیں صرف قرآن وحدیث سے ہوسکتا ہے اور قرآن وحدیث میں اس قسم کی کوئی صراحت نہیں کہ انسان کی نیکیاں اور برائیاں لکھنے والے فرشتے انسانکی موت کے وقت مرجاتے ہیں نہ کوئی ایسی صراحت موجود ہے کہ وہ زندہ رہتے ہیں اور نہ یہ کہ ان کا ٹھکانا کہاں ہوتا ہے؟ یہ سب چیزیں اللہ کے علم میں ہیں' ہمیں ان امور کے متعلق کوئی خاص عقیدہ رکھنے کا حکم نہیں دیاگیا' نہ ان کے ساتھ کسی عمل کا تعلق ہے۔ لہٰذا اس قسم کے سوالات کرنا فضول ہے۔ لہٰذا ہم سائل کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کی چیزوں میں نہ پڑے' جن سے اس کا کوئی تعلق نہیں اوران چیزوں کے متعلق سوال کیا کرے جن سے اس کواور تمام مسلما نو ںکو دین اور دنیا میںفائدہ پہنچے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ